سوال

(815)جمعہ کے بعد رکعات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے ''الاعتصام'' کی قریبی اشاعت میں تحریر فرمایا ہے کہ جمعہ کی نماز میں فرض کے بعد مسجد میں چار رکعت پڑھی جائیں۔ خواہ کوئی شخص خطبہ شروع ہونے کے بعد ہی آئے اور اس نے ''تحیۃ المسجد'' ہی ادا کی ہو۔ حل طلب مسئلہ یہ ہے کہ یہ چار رکعت سنت ہیں یا دو رکعت سنت اور دو نفل؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ سب نوافل (فرض سے زائد) ہیں۔ محدثین کے نزدیک تفریق کا تصور نہیں۔ تفریق کی اصطلاح حادث ہے، یعنی بعد میں فقہائے کرام کی ایجاد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 691

محدث فتویٰ